نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۱۰ جلد ۱ | لودیانہ ۱۰ مئی ۱۸۷۳ع | قیمت ۳ پائی

تعلیم

بہت زمانہ نہیں گذرا کہ انگلستان کے لوگ مفلس مفلس تھے اور اب ساری دنیا سے متمول ہیں۔ کیا بیشتر ذکر ہی اُنکی ترقی کا باعث ہوا یا وہاں کی زمین جو نہایت کم ہے اُسکی کاشت نے انکو اس مرتبہ پر پہنچایا نہیں بالکل نہیں یہہ علم کا طفیل ہے جس کے ذریعہ سے اُنہوں نے ہر ایک کار میں نئی نئی صنعتیں اور کلیں ایجاد کیں ہر ایک چیز کو حساب اور وزن اور پیمانہ سے نہایت آسانی سے ایسا بنانا شروع کیا کہ اُنکی عمدگی اور ارزانی دیکھکر غیر اقوام اپنے ساخت کے اشیاء چھوڑ کر اُنکو خریدتے ہیں۔ دیکھو روئی وغیرہ ہندوستان سے وہاں جاتی ہے اور اُسکا کپڑا انگلستان سے ہندوستان میں ہی آتا ہے اور پھر ایسا ارزاں کہ یہاں کے مفلس لوگ بھی دیسی کپڑا چھوڑ کر اُسکو خریدتے ہیں کہ انکے وہاں کے اگرچہ زمین بہت کم رکھتے ہیں مگر علم کی مدد اور کلوں کے وسیلے سے اپنے اپنے تعلقات کو ایسا بناتے ہیں کہ اور جگہ کی نسبت تکلیف کم اور پیداوار دہ چند یہاں کے کاشتکاروں تعلیم کی پروا نہیں کرتے پنجاب میں کل طلبا کی تعداد جو سرکاری و امدادی مدارس میں پڑھتے ہیں ۸۰۶۲۲ ہے جنمیں سے ۱۰۹۵۰ انگریزی خوان ہیں سال گذشتہ میں اُنکی تعلیم پر ۱۰۳۵۲۵ روپیہ سرکار کا صرف ہوا تھا سرکار کی رعایا پر تعلیم کی تاکید کرنے سے یہہ غرض ہے کہ تعلیم سے لوگوں کے خیالات اور عقل کی درستی اور اُنکے اطوار سنجیدہ ہوں اور بذریعہ علوم انگریزی ہنر و فنون انگریزی کو جو فی زمانا انتخاب ناخن تعلیم کئے جاتے ہیں تحصیل کرکے اپنی وجہ معاش ٹھہراویں مگر اس امر کی طرف لوگوں کی توجہ بالکل نہیں پائی جاتی - دیکھو سب مدارس پنجاب منشیان اور دکان داران کے لڑکوں سے بھرے ہوئے ہیں اور کاشتکار ان میں ایسے جیسے آٹے میں نون ان لوگوں کی علت غائی اور کچھ نہیں سوا اس کے کہ نوکری حاصل کرکے منشی صاحب یا بابو جی کہلاویں جہاں تھوڑے سے بنگلے ٹیڑھے حروف انگریزی کے لکھنے سیکھے یا کچھ شد و بود فارسی کا آگیا جھٹ دفتروں اور کچہریوں کے ارد گرد پھرنا شروع کر دیا پھر مدت تک ذلیل و خوار ہو کر اور منشیوں کی جھڑکیاں سہکر پھر دس یا پانچ روپیہ کا روزگار نصیب ہوا اور وہ بھی کیسا ورنہ باقی ع گئے دونوں جہاں کے کام سے وہ نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ بہت سے طلبا ایسے ہیں جو انگریزی زبان اور انگریزی انشاء اور اُن علوم و فنون سے جو اُنہوں نے انگریزی کے ذریعہ سے حاصل کئے ہیں کافی واقفیت نہیں رکھتے اسکا نتیجہ سوا اسکے کچھ نہیں ہو سکتا کہ ملک میں ایسے آدمی بکثرت پھرتے نظر آتے ہیں جو صرف دکھلاوے کا علم رکھتے ہیں اور اپنے تئیں بڑا لایق آدمی جانتے ہیں اور جب تک اُنکو وہ نوکریاں نہیں ملتیں جو صرف عمدہ انگریزی تعلیم یافتہ پاسکتے ہیں تب تک قانع نہیں ہوتے ع کجا کمال کن کہ عزیز جہاں شوی ✣ کس بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من ✣ جو طالب علم استعداد کامل حاصل کرکے اپنے تئیں لایق و فایق بناتا ہے ہماری قدرداں سرکار سے بے شک قدر و منزلت پاتا ہے دیکھو سال گذشتہ کے اعلیٰ درجہ کے امتحان میں ایک طالبعلم دہلی کالج کا کل یونیورسٹی میں سب سے اول رہا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اس طالب علم کو اُسکے اعلیٰ درجہ کی کامیابی کی نظر سے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر فرمایا حالانکہ وہ طالب علم ادھورے ہیں اور کسی بات میں پورے نہیں چند روزہ مکتب نشینی سے ہنس کی چال چلتے ہیں اور آخرش کوے بھی رہتے ہیں اور نہ ہنس بلکہ اس ناقص تعلیم سے اُنکی جبلی نیک خصلتیں بھی زایل ہو جاتی ہیں چوہے کی طرح سونٹھ کی گٹھی پاکر پنساری بنتے ہیں گستاخ اور مغرور اور پرلے درجہ کے بے تمیز اور ناشایستہ ہو جاتے ہیں اگر انگریزی تعلیم کے وہ یہہ معنے سمجھتے ہیں کہ کچھ بے قاعدہ انگریزی لکھنا یا بولنا سیکھ کر بابو جی بنجائیں یا انگریزی انشاء سیکھنے کا نتیجہ صرف ظاہری نمایش جانتے ہیں یا انگریزی تواریخ جاننے کا ثمرہ بے ادب بننا مانتے ہیں تو ع پڑیں پتھر سمجھ پر ایسے وہ سمجھے تو کیا سمجھے - جانتی

انگریزی تعلیم اسکا نام ہی کہ بڑے بڑے انگریزی مصنفوں کے خیالات کی تہ تک پہنچکر اُنکی قوت و خوبی اور شایستگی اور علم اور دانائی سے کچھ حصہ حاصل کریں اور اپنی زندگی اور اطوار کو اُن نمونوں پر ڈھالیں جو اُنہوں نے تیار کئے ہیں اور علم کے زور اور عقل کی قوت سے ایسے اختراعات اور صنعتیں پیدا کریں جنسے اُنکے دیسی لوگ اقوام غیر کی محتاجی اور دست نگرانی سے چھوٹ جاویں پس اُنکا علم بھی کام آوے اور اُنکا نام عالموں بلکہ عالموں میں مشہور جہاں ہووے ◆

تتمہ کثرت مناکحت

اب رہا یہہ کہ کوئی شخص پستی رائے یہہ جواب دے کہ انسان اشرف المخلوقات ہی اور وہ اپنی شرف سے مجاز اس قسم حرکات کا کیا گیا ہی تو میں کہونگا کہ شرف انسان وہ ہی جو اسکی قوت علمیہ و عقلیہ سے حاصل ہی اور اُن سے کام لینا اُس کی قوت ارادی کے تحت میں ہی اور جو کام بواسطہ علم و عقل سرانجام پاویں وہ تہذیب اخلاق کے ذیل ہی اور تہذیب اخلاق کے معنے ہیں عدالت اور عدالت اُسکو کہتے ہیں جسمیں افراط و تفریط کو دخل نہ ہو اور شاہین میزان ہموزن رہیں ورنہ خلاف اُسکے رذیل اخلاق سے نامزد ہوتا ہی اور منشا اُسکا شہوت و غضب ہی اور عدل سے جو بواسطہ تمیز پیدا ہوتا ہی دور رہتا ہی اب فرمایئے کہ ایک مرد کے لئے ایک عورت کا ہونا ہم سنگ ہی یا ایک مرد اور کئی عورت کا اُسکے نکاح میں ہونا ہموزن آتا ہی اگر کہئے کہ یہہ ہموزن نہیں تو بیشک قبول کیجیگا کہ افراط و تفریط ہی اور جب افراط و تفریط کو مسلم مانا گیا تو عدل جاتا رہا اور رذایل اخلاق کے ساتھ مخاطب ہوئے تو اب فرمایئے کہ کیا علم و جہل سے بھی انسان کو حیوان پر شرف ہی یا اخلاق جیسے ہی انسان کی بزرگی کا باعث ہی نہیں انسان اُسیوقت تک کہا جاتا ہی کہ جب تک اُسکے کام عقل و تمیز کے نزدیک ہیں ورنہ گو صورت انسان رہے لیکن حیوان مطلق ہی میں نے شروع میں ذکر کیا ہی کہ جہلا کثرت مناکحت کو سبب پیدایش اولاد گردانتے ہیں اُنکے جواب میں کہتا ہوں کہ یہہ رسم صرف کچھ حصہ ہندوستان اور کچھ کچھ چین و عرب وغیرہ میں پائی جاتی ہی باستثناء اُنکے اور کسی ولایت کی حالات واقعی سے ثابت نہیں ہوتا ہی کہ کثرت ازدواج اور بھی کسی ولایت میں جایز ہی تو فرمایئے کہ کیا وہ لوگ لاولد ہیں یا بخلاف اُنکے یہہ کثیر الاولاد شمار ہوتے ہیں نہیں بلکہ وہ ہندوستان کے آدمیوں کی نسبت کثیر الاولاد ہوتے ہیں اور دیر جیتے ہیں لاولد بھی شاذ نظر آتے ہیں تو اسحالت میں جو میں نے بقول اطباء ظاہر کیا ہی کہ کثرت جماع حیات میں نقصان لاتا ہی اور تخم میں عیوب پیدا کرتا ہی اُسکا موید بیان یہہ فقرہ ہی کہ یہہ فرمائی کہ خوبی بدرا بہانہ بسیار - اہل ہند ایسے کے پیرو ہیں اور کہتے ہیں - زن نو بگیرم ہر نو بہار - کہ تقویم پارینہ نامید بکار - اہل اسپتی جنت وغیرہ چند مقام جو کوہ ہمالہ میں واقع ہیں وہاں کے لوگوں کی نسبت مشہور ہی کہ وہ کئی کئی سو برس کے ہوتے ہیں اگرچہ میں اسکا قایل نہیں ہوں کیونکہ تجربہ نہیں ہوا اور اگر کسی تواریخ میں کچھ دیکھا تو مشکوک سا اور جو باقوال مختلف دریافت ہوا ہی اُس سے یقین ہی کہ عمر طبعی انسان صرف ایکسو بیس برس کی ہوتی ہی لیکن جو وہ صحیح ہی تو صاف یہہ روایت اسبات کو ثابت کرتی ہی جیسا کہ علامہ طب علم انفاس نے دعوی کیا ہی کس لئے کہ وہاں کے لوگ کئی مرد ملکر میں ایک عورت کرتے ہیں جو پوشیدہ نہیں ایسا ہی اہل یورپ او ساحیات ہندوستانیوں کی نسبت بطی الحیات ہوتے ہیں غالباً سوائے پسندیدگی آب و ہوا اس امر کو بھی دخل ہوگا کہ اُن لوگوں کو بھی محض ایک ہی عورت پر قناعت ہوتی ہی اگرچہ عیوب کثرت مناکحت جہاں تک شمار کیجاویں تھوڑے ہیں لیکن میں مختصر بیان کا وعدہ کر چکا ہوں لہذا یہاں پہنچکے ختم کرتا ہوں ◆

اخبارات مُلکی و ولایتی

سردار شمس الدین خان نے جسکی بابت کسی پرچہ میں ذکر ہو چکا ہی امیر کابل سے کابل میں واپس آنیکی اجازت حاصل کرلی ہی ◆

اندنوں کابل میں افواہ عام پھیل رہی ہی کہ امیر کابل نے سرکار انگریزی سے تین تجربہ کار جنگی افسروں کے لئے درخواست کی ہی کہ اُسے فوج کی ترتیب میں مدد دیویں جو مہم سیستان کے واسطے تیار ہو رہی ہی ◆

اُمید ہی کہ افسران مذکور کابل کے ملکی انتظام میں بھی مدد و اعانت کرینگے ◆

پبلک اوپینین کا کارسپانڈنٹ پشاور سے رقمطراز ہی کہ حاکم چترال نے باعث بیماری کے اخوند سوات سے ایک حکیم کے واسطے درخواست کی اخوند نے پشاور کے نامی حکیم یار محمد خان کو بلایا مگر کہتے ہیں کہ اُسنے وہاں جانے سے انکار کیا ◆

نیاز محمد خان باغی - پاینیر میں مرقوم ہی کہ نیاز محمد خان باغی نے جسکا مقدمہ فیصل ہو چکا ہی صوبجات شمالی و مغربی کے ہائی کورٹ میں اپیل کرنیکا ارادہ ظاہر کیا ہی ◆

میسور - میسور کی ایک قوم کی بیاہی ہوئی عورتوں میں ایک قسم کا وحشی دستور دیکھا گیا ہی کہ پہلے بچے کی پیدایش کے بعد اپنے ہاتھ کی دو پہلی اُنگلیاں کاٹ ڈالتی ہیں یا اگر وے بانجھ ہوں تو کسی لڑکیکے تبنی کرنیکے بعد یہہ کام کرتی ہیں میسور کے چیف کمشنر بہادر نے تمام افسران ماتحت کو بلایا ہی کہ اس دستور کے انسداد میں مدد دیں اور ظاہر کیا ہی کہ آیندہ کو جو کوئی ایسی حرکت کریگا بموجب تعزیرات ہند کے سزا پاویگا ◆

بنگلور - بنگلور کے باشندوں نے ڈیکو دیوتے کے نام پر چڑھاوے چڑھائے ہیں یہہ نیا دیوتا ہندوؤں کے دیوتاؤں کی فہرست میں اور زیادہ ہوا ہی اور اسکا نام اپنی زبان میں خود حمل مری آتان یعنے مری اعضا شکن رکھا ہی اُنہوں نے



شہر کے پھاٹک کی طرف ہر ایک کوچہ میں ایک خیمہ کھڑا کیا ہے اور ناریل اور بھیڑیں نذر کی ہیں اور باجا بجا کر یہہ درخواست کی ہے کہ یہاں سے اپنے اصلی وطن کو سدھارے +

برلن شاہنشاہ جرمنی نے بعمر ۸۰ سال یکشنبہ کے روز سالگرہ بڑی دھوم سے کی تمام شاہی خاندان و نیز اُن سب شاہزادوں نے جو شہر برلن میں ہیں اور دیگر بادشاہی رشتہ داران و وزرا و سپہ سالاران اور ذی عہدہ داران نے مبارکبادیاں گذرانیں۔ شہر کے تمام گھروں پر جھنڈے لگائے گئے اور دوپہر کے وقت بڑا ہجوم لوگوں کا شاہی محل کے سامنے جمع ہوا اور شاہنشاہ بہت خوش نظر آتا تھا رات کو بڑی روشنی کی گئی۔ کہتے ہیں کہ شہزادہ جرمنی نے کلیۃً شفا پائی ہے اور بالکل تندرست نظر آتا ہے +

بنگال۔ لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال نے پادری صاحبان امریکہ و دیگر ولایات سے درخواست کی ہے کہ باشندگان کوہ گارو کے درمیان اپنا کام جاری کریں تاکہ وے حالت وحشت کو چھوڑکر شایستگی اختیار کریں +

قدر تصنیف۔ گزٹ اضلاع شمالی و مغربی میں فہرست اُن انعامات کی مندرج ہے جو بعوض تصنیفات کتب اردو و ہندی سال گذشتہ میں دیئے گئے۔ اردو تصنیفات کے واسطے چار ہزار نو سو پچاس روپیہ اور ہندی کے واسطے چھ سو روپیہ دیا گیا اور سال آیندہ کے واسطے بھی تصنیفات کے لئے انعام کا وعدہ ہے +

لنکا۔ ۲۰۹۳۲۳ اشخاص نے برخلاف شراب فروشی کے گورنمنٹ میں عرضی گذرانی ہے صاحب گورنر بہادر نے بڑے ہمدردی سے عرضی کو درج کیا ہے +

لشکر ملخ۔ اخبارات سے منکشف ہوتا ہے کہ اسٹریلیا میں اسقدر ٹڈیوں کی کثرت ہوئی کہ چارا نچہ موٹی زمین پر تہہ لگ گئی اور ریل گاڑی ایسی رُک گئی کہ بسبب چکناہٹ کے بالکل آگے نہ چل سکی +

سید ترکی حاکم مسقط۔ اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ حاکم مسقط نے سر بارٹل فریر صاحب کے پیغام کو منظور کرکے اقرار کیا ہے کہ میں انسداد بردہ فروشی میں نہایت کوشش کرونگا اور جسقدر حبشی و دیگر غلامان میری عملداری میں ہیں آزاد کئے جاوینگے اور بازار و منڈی کو بند کیا جاویگا اور جو شخص غلاموں کو خرید کرلاویگا اُسکو سزا دیجاویگی +

ڈاکہ۔ ایک قافلہ تجاران پاوندہ جو اپنا اسباب کان گوم سے ژُرل کو لیجاتے تھے جب کوٹ کورہ میں پہنچے تو سلیمان خیل کے سترہ سوار می اُن پر حملہ آور ہوئے اور بعد مقتول و مجروح کرنے ستاسی آدمیوں کے کل اسباب معہ گیارہ عورات و دو بچوں کے لیگئے +

پشاور۔ پشاور سے روایات ہورہی ہے کہ امیر کابل قوم محمود زی و شنواری کے لوگوں کو اپنی فوج میں بھرتی کررہا ہے تاکہ اسی ہزار فوج کا مجمع کیا جائے اِس لشکر کی بابت بہت سی گپ ہورہی ہے بعض کہتے ہیں کہ امیر کا ارادہ ہے کہ اسکو اپنے بیٹے محمد یعقوب خان کے برخلاف بھیجے بعضے اور کچھ کہتے ہیں +

سیالکوٹ۔ اور سب طرح آرام ہے مگر جناب سیتلا صاحبہ ہمشیرہ خورد ہیضہ صاحب اس ضلع میں شور و غوغا مچارہی ہے اپنی قوت کے ہاتھ بچوں پر صاف کررہی ہے خدا تعالیٰ جلد اِسکو رفع کرے +

کار سپانڈنٹ صاحب یہہ نہیں لکھتے کہ جن لڑکوں کو ٹیکا لگایا گیا اُن پر چیچک کا کیا سلوک ہے یعنے کچھ فایدہ ہوا یا نہیں +

آبادی چین صاحب اخبار نارتھ چینا ہرلڈ تحریر فرماتے ہیں کہ چین کی آبادی بہت زیادہ تصور کیجاتی ہے پر حقیقت میں ہندوستان کی آبادی اُس سے زیادہ ہے اسباب میں صاحب مہتمم دمُّس کا گمان ہے کہ حالانکہ باشندگان چین بہ نسبت ہند کے زیادہ ہیں تو بھی بجائے چالیس کروڑ کے جو اکثر چین کی آبادی سمجھی جاتی تھی تیس کروڑ سے زیادہ نہونگے +

لودیانہ۔ منشی گھیسیا مل الکھ و حارسی و لالہ جنا پرشاد صاحب عرصہ سے اسباب کی تدبیر میں نہایت ہی کوشش کررہے ہیں کہ اس شہر میں ایک ایسا اسکول جاری کیا جائے جسمیں علم سنسکرت و ہندی و پنجابی سوائے انگریزی و فارسی کے تعلیم دیجائے چنانچہ اسغرض سے ایک کمیٹی بشمولیت اہل علاوہ ممبران میونسپل کمیٹی و دیگر روسائے شہر منعقد ہوئی اور کچھ چندہ بھی فراہم کیا گیا۔ کیا ہی اچھی بات ہو کہ ایسا اسکول اس شہر میں بلاوساطت سرکار کے باہتمام کسی عالی ہمت کے قایم کیا جائے اِس لئے کہ اس شہر میں قریب پانچہزار کے ایسے اطفال ہیں جو مختلف علوم میں تعلیم پاسکتے ہیں جنمیں سے قریب ایک خمس سے بھی کم تحصیل علم میں مشغول ہیں باقی آوارہ گردی و لہو و بازی میں مصروف اب جو اس مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی اور قریب اسّی طلبا کے داخل بھی ہوگئے امید ہے کہ رفتہ رفتہ ترقی بھی ہوگی اور صاحبان موصوفین و اولیان شہر اُسکے انتظام میں ایسی تدابیر عمل میں لاوینگے جس سے بہتری و بہبودی طلبا کی مدنظر رہیگی +

انتخاب اخبارات تار برقی

۲۵- اپریل- لنڈن- کل شہر میڈرڈ میں ایک مفسدہ ہوا اسوقت قریب بارہ سو شاہی فوج کے ایک تماشا گاہ میں جو دربار کے متصل تھا گئے اور ارادہ کیا کہ گورنمنٹ جمہوری کو موقوف کریں گورنمنٹ نے توپخانہ و فوج لیجا کر مفسدان سے ہتھیار لے لئے اور امن ہوگیا +

۲۶- لنڈن- ہوس آف کامنس میں مسٹر گلاڈسٹن صاحب نے خبر دی کہ قوم اشانٹی نے ملکی اقوام کو شکست دی ہے اور بعد اُٹھانے صدمہ سخت کے آگے جانے سے روکے گئے +

سینٹ پٹرزبرگ سے خبر ہے کہ فوج اورنبرگ ۱۴ اپریل کو مقام انبہ میں پہنچ گئی +

امیر بخارا نے ایک ایلچی واسطے سلام جنرل کوفمن صاحب کے بلت سلدر کو جو بخارا کی شمالی سرحد پر ہے بھیجا +

۲۷- اپریل- سینٹ پٹرزبرگ- آج شاہ جرمنی یہاں پہنچے اور بڑی دھوم دھام سے اُنکا استقبال کیا گیا +

اعتراض ہادی حقیقت

واضح ہو کہ بماہ گذشتہ لاہور میں ایک اخبار بنام ہادی حقیقت جاری ہوا باوجود اسکے کہ دعویٰ مرتب صاحب کا یہہ ہو کہ اس پرچہ میں کسی خاص دین و مذہب کی طرفداری نہیں کیجائیگی تو بھی برہمو سماج کا کاغذ معلوم دیتا ہو اور اُس مذہب کے اعتقاد کی طرفداری پائی جاتی ہو اُسمیں مسایل عیسوی پر کئی اعتراض مندرج ہوئے ہیں اور یقین ہو کہ اور بھی درج کئے جاوینگے کیونکہ حقیقت پر اعتراض کرنا بہ نسبت حقیقت کو ثابت کرنیکے بہت آسان ہو +

اعتراض مذکورہ تین ہیں اول مسئلہ تثلیث پر لکھتے ہیں کہ عیسائی لوگ مسئلہ تثلیث میں ایک ہی خدا کو نہیں بلکہ تین خداؤں کو مانتے ہیں اسکی بابت راقم نے کچھہ مختصر طور پر لکھہ کر بخدمت صاحب ہادی حقیقت ارسال کیا ہو اُمید کہ وہ چھاپا جاویگا دوم اعتراض یہہ کہ عیسائی لوگ عیسیٰ کو خدا کے برابر سمجھتے ہیں حالانکہ انجیل کی تعلیم کے بموجب وہ اُسکا خادم ہو اور مثل خدا کے اور پرستاروں کی سب چیزوں کا محتاج تھا اسکی بابت ذیل میں کچھہ لکھا جاویگا سوم اعتراض اسبات پر ہو کہ عیسائی لوگ مسیح کو درمیانی اور شفیع جانتے ہیں جسکے بغیر خدا کی درگاہ میں کوئی پہنچ نہیں سکتا اور جسکے نام میں سب دعائیں ومناجات کی جاویں ورنہ مقبول نہونگی۔ اسکی بابت ہفتہ آئندہ میں کچھہ لکھا جائیگا فی الحال ہم اسبات پر متوجہ ہوتے ہیں کہ

عیسیٰ خدا کے برابر بلکہ خدا ہی۔ پوشیدہ نہو کہ یہہ بات صرف خدا کے کلام یعنے بیبل پر منحصر ہو چنانچہ بیبل سے چند آیتیں بطور نمونہ کے درج کیجاتی ہیں جن سے ثابت ہو کہ عیسیٰ خدا ہو یوحنا کی انجیل پہلا باب ۱ و ۲ و ۳ و ۱۴ آیتیں۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا یہی ابتدا میں خدا کے ساتھہ تھا سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے ہوئی۔ کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے ہمارے درمیان رہا اور ہمنے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال پیاں ثابت ہو کہ وہ جو مریم کے شکم میں مجسم ہوا سو دنیا کا خالق ہو پھر یوحنا کا ۱۰ باب ۳۰ سے ۳۳ آیت تک مسیح کہتا ہو کہ میں اور باپ ایک ہیں تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے کہ اُسپر پتھراؤ کریں یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ہیں اُن میں سے کس کام کے لئے تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو یہودیوں نے اُسے جواب دیا اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے نہیں بلکہ اس لئے تجھے پتھراؤ کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہو اور انسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہو۔ اور باب مذکورہ کی ۳۷ و ۳۸ آیتوں میں عیسیٰ کہتا ہو کہ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو اگرچہ مجھہ پر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان لاؤ تا کہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ میں ہو اور میں اُسمیں ہوں ان آیتوں سے ثابت ہو اول کہ عیسیٰ نے دعویٰ کیا کہ میں خدا ہوں دوم کہ یہودی اُسکا دعویٰ ایسا ہی سمجھے اس لئے اُسے پتھراؤ کرنے لگے سوم کہ باپ اور بیٹا دو وجود نہیں ایک ہی وجود ہو ورنہ اس فقرے کا کیا مطلب ہو کہ باپ مجھہ میں ہو اور میں اُسمیں ہوں۔ چہارم کہ مسیح کا یہہ دعویٰ اُس کے سب معجزات و کرامات سے بپایۂ ثبوت پہنچتا ہو۔ پھر یوحنا کا ۱۴ باب ۸ سے ۱۰ آیت تک فلپوس نے اُس سے کہا اے خداوند باپ کو ہمیں دکھا کہ ہمیں کافی ہو۔ یسوع نے اُسے کہا اے فلپوس میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہ جانا جسنے مجھے دیکھا ہو اُسنے باپ کو دیکھا ہو اور تو کیونکر کہتا ہو کہ باپ کو ہمیں دکھا کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہو۔ اب عیسیٰ کی ہدایت اور عیسائیوں کے عقیدے میں کونسا فرق رہا۔ پھر پولوس رسول نے دوسرے خط قرنتیوں کو ۵ باب ۱۹ آیت میں تحریر فرمایا ہو کہ خدا نے مسیح میں ہوکے دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا کہ اُسنے اُن کی تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا اور میل کا کلام ہمیں سونپا ایسا ہی بہت سی آیتیں ہیں لیکن یہہ کافی ہیں تعجب کی بات ہو کہ صاحب ہادی حقیقت یہہ کہے کہ بموجب ہدایت حضرت عیسیٰ کے خدا لاثانی ہو لیکن عیسائیوں نے غلطی سے خدا کا ثانی عیسیٰ اور روح القدس کو خیال کر لیا کیا صاحب ہادی حقیقت بیبل سے کم واقفیت رکھتے ہیں +

پوشیدہ نہ رہے کہ وہ آیتیں جو ہادی حقیقت کے نمبر اول میں نقل کی گئیں اس مسئلہ کے برخلاف نہیں ہیں اُن میں مسیح کی اور خدا کی ہستی کا کچھہ ذکر نہیں مگر عہدہ کا ذکر ہو نجات کے انتظام میں تثلیث کے تینوں اقنوم کے الگ الگ عہدے ہیں لیکن اُنکے وجود میں کچھہ تفاوت نہیں ہو پس بیبل کے بموجب عیسیٰ خدا ہو اور عیسائیوں کا عقیدہ اُس کے مطابق ہو جسنے اُسے دیکھا خدا کو دیکھا ہو اور جو اُسے مانتے ہیں سو خدا کو مانتے ہیں +

سچی دانائی

دو باغبانوں نے شفتر بوئے ایک رات بہت برف گری اور دونوں کے شفتر مرجھا گئے۔ ایک نے اُن میں سے اُنکو دیکھہ کر بہت غم کیا اور آہ وزاری شروع کی تھوڑے عرصہ کے بعد وہ دوسرے باغبان کے پاس گیا اور اُسکا باغ ہرا اور شفتروں کے دانہ سے بھرا ہوا دیکھا وہ حیران ہو کر اُس سے پوچھنے لگا کہ تمہارے شفتروں کا حال ایسا کسطرح ہوا۔ اُسنے جواب دیا کہ جب تم روتے پیٹتے رہے میں کھیت میں دوبارہ شفتروں کا بیج بویا اور یہہ پھل حاصل کیا یہہ سُنکے دوسرے نے کہا تم پر جب نقصان ہوتا ہو تم نہیں روتے اُسنے کہا کہ ہاں روتا ہوں لیکن میں نقصان کو پہلے درست کر لیتا ہوں +

رسید زر

مہتمم مشکور ہو اُن صاحبوں کا جنھوں نے زر قیمت پیشگی عنایت فرمایا امید کہ اور احباب بھی جلد مہربانی فرماوینگے چنانچہ نام نامی اُنکے حسب ذیل ہیں +

گوس اینڈ کمپنی سوداگر چھپرا بابت ۳۶ پرچہ . . . عہ

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وہیری صاحب چھپا